20-07-2019

سوال) نوکری کے حوالے سے سوال یہ ہے کہ احقر ایک کمپنی میں ملازم ہے جو باہر ممالک کے گاہکوں کو ڈیجیٹل مارکیٹنگ اور کانٹینٹ ڈیولپمنٹ (content development) کی سروسز دیتی ہے۔ احقر کا کام ہے انٹرنیٹ پر شایع ہونے والے آرٹیکل لکھوں جو مختلف مضامین پر ہوتے ہیں۔ گاہک اپنی ویب سائٹ پر شایع کرنے کیلئے آرٹیکل لکھواتے ہیں۔

کمپنی کراچی میں ہے اور اس کی ویب سائٹ پر پتہ بھی کراچی ہی کا لکھا ہے۔

کمپنی کی دو اور ویب سائٹس ہیں جن پر وہ آرڈرز لیتی ہے۔ یہ دونوں ویب سائٹس کمپنی کے دو برینڈز (Brands) یا سروسز سمجھ لیں۔ یہ دونوں الگ الگ ناموں سے بنائی گئیں ہیں مگر ان پر کہیں کا پتہ نہیں لکھا اور اسطرح سے بنائی گئیں ہیں کہ دیکھنے والے کو لگے کی امریکہ کی ویب سائٹ ہے اور امریکہ کی کمپنی ہے۔ رابطہ کرنے کا نمبر امریکہ کا دیا ہوا ہے۔ ایک چھوٹا سا آفس امریکہ میں ہے جہاں چھوٹے موٹے کام جیسے ٹیکس وغیرہ دیکھا جاتا ہے مگر آرڈرز پہ کام یہیں کراچی سے ہوتا ہے۔

کراچی میں ہی ایک سیلز کی ٹیم ہے جو امریکہ اور برطانیہ کے انگریز لوگوں سے فون پہ بالکل انہیں کے لہجے میں بات کرکے اور یہ کہکر کہ امریکہ میں ہیں، آرڈرز لیتی ہے۔ تاکہ گاہک کو اطمینان رہے کہ آرٹیکل لکھنے والے امریکن ہیں تو انگریزی کا معیار اچھا ہوگا۔

احقر انہیں آرڈرز پہ آرٹیکل لکھتا ہے مگر احقر کا گاہکوں رابطہ نہیں ہوتا۔ کمپنی کی طرف سے جو مضمون ملتا ہے

دار الافتاء

اس طرح لکھتا ہوں۔ احقر آرٹیکل لکھنے کے بعد کمپنی کو دیتا ہے۔ کمپنی کا ایک سینئر آدمی اس کی تصحیح کرتا ہے پھر وہ گاہک کو دیتا ہے۔ ~~تو احقر کا براہِ راست اس~~

کمپنی ایسے لوگوں کو رکھتی ہے جو انگریزی میں بہت اعلیٰ درجہ کی مہارت رکھتے ہیں، پہلے ~~باقاعدہ~~ باقاعدہ انگریزی کا مشکل امتحان لیتی ہے پھر رکھتی ہے۔ اور احقر کا اور دوسرے رائٹرز (writers) کا کام انگریز گاہکوں کے معیار اور امید کے مطابق ہوتا ہے۔ اگر کچھ کمی رہ جائے تو وہ کمپنی کو بتاتا ہے کہ یہ کمی ہے اور کمپنی اگر صحیح سمجھے تو ہم سے اس کمی کو پورا کرواتی ہے۔

خلاصہ یہ کہ کمپنی انگریز لوگوں کو دھوکہ دینے کی رائٹنگ (writing) کے آرڈرز لیتی ہے، مگر احقر کا گاہکوں سے براہِ راست کوئی رابطہ نہیں ہوتا تو ~~دھوکے میں احقر~~ دھوکہ دینے میں احقر کا کوئی حصہ نہیں اور کام کمپنی کی طرف سے ملتا ہے اس کو احقر کر کے دیتا ہے۔ اور احقر کا کام انگریز گاہکوں کے معیار اور امید کے مطابق بھی ہوتا ہے۔

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ احقر کیلئے بحیثیت ملازم اس نوکری کو کرنا جائز ہے یا نہیں۔ اور اس کام کے عوض ملنے والی تنخواہ حلال ہے یا نہیں؟

جزاک اللہ و خیر

دار الافتاء

(جواب منسلک ہے)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداًومصلیاً

اگر آپ کے تحریر کردہ مضامین بازار میں کسی ناجائز چیز کی ترویج وترغیب کے بارے میں نہیں ہوتے تو صورتِ مسئولہ میں آپ کی ملازمت جائز اور تنخواہ حلال ہے۔ البتہ کمپنی کیلئے دھوکہ دیکر یہ ظاہر کرنا کہ مضمون نگار انگریز ہیں اور مضامین امریکہ میں تیار کئے جاتے ہیں جائز نہیں، غلط بیانی سے اجتناب کرنا کمپنی پر لازم ہے۔

المعجم الكبير - (10 / 138)

حدثنا أبو خليفة الفضل بن الحباب ثنا عثمان بن الهيثم المؤذن ثنا أبي عن عاصم عن زر عن عبد الله قال : قال رسول الله صلى الله عليه و سلم : من غشنا فليس منا والمكر والخداع في النار............... واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

الجواب صحیح

بندہ سید نعمان حسن
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۱۸/ محرم الحرام/ ۱۴۴۱ھ
18/ ستمبر/ 2019ش

بندہ عبدالرؤف سکھروی
مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی
۲۶/ محرم الحرام/ ۱۴۴۱ھ
۲۶/ ستمبر/ ۲۰۱۹ش